حمایت کے سایہ میں آجاتا ہے۔ لیکن ظالم اس کے انتقام یا مکافات عمل کے خدائی قانون سے نہیں بچ سکتا۔ عبرت کے لئے مؤلف نے بیسیوں مستند اثر انگیز واقعات بھی نقل کئے ہیں۔

کتاب کی اصل زبان عربی ہے، مولانا نے اسے اردو کا جامہ پہنایا ہے، ترجمہ کی زبان رواں اور آسان فہم ہے۔ کتاب کی جلد بندی مضبوط، ٹائٹل دیدہ زیب اور کاغذ درمیانے درجے کا ہے۔

۳-صحابہ (رضی اللہ عنہم) کی زندگی

(جمع وترتیب: مولانا محمد حنیف عبدالمجید، ناشر: بیت العلم ٹرسٹ، صفحات: ۳۷، قیمت: درج نہیں)

متن کتاب کے بارے میں مولف نے وضاحت کی ہے:

''زیر نظر کتب ''حیاۃ الصحابۃ'' سے لئے گئے اقتباسات کا ایک مختصر سا مجموعہ ہے، البتہ ہر صحابی کا ایک مختصر سا تعارف کتاب ''سیرۃ الصحابۃ'' سے نقل کیا گیا ہے، جب کہ درسی نصاب میں شامل کرنے کے اس میں مذاکروں کا اضافہ بھی کر دیا گیا ہے، تاکہ اساتذہ ومعلمات اپنے طلبہ وطالبات سے ہفتہ واری سبق کے طور پر بھی اس کا مطالعہ کروائیں تو تمارین کے طور پر یہ مذاکرہ مفید رہے............

اس کتاب میں صحابہ کے تعارف کے ساتھ ساتھ ان کے مواعظ، وصیتیں اور دعائیں بھی شامل کی گئی ہیں، خصوصاً معاملات اور حقوق العباد کی اہمیت ان حضرات کے مختلف واقعات کے ذریعے سے اجاگر کی گئی ہے کہ یہ مبارک ہستیاں لوگوں کو راحت پہنچانے اور دوسروں کو تکلیف سے بچانے کا کس قدر اہتمام فرماتے تھے''۔

خود مؤلف کے لفظوں میں کتاب کے موضوع کا اچھا خاصا تعارف آگیا ہے، اس پر ہماری طرف سے مزید تبصرہ کی ضرورت نہیں۔ حضرت مولانا نور البشر زید مجدہ نے کتاب پر اپنے تاثرات تحریر کئے ہیں اور اس کاوش کو سراہا ہے۔

کتاب کا ٹائٹل خوبصورت، طباعت معیاری اور کاغذ درمیانے درجہ کا ہے۔

۴-نایاب تحفہ

(مؤلف: مولانا نورالدین فتح پوری، ناشر: بیت العلم ٹرسٹ، صفحات: ۱۳۲، قیمت: درج نہیں)

مولانا نورالدین فتح پوری بنگلہ دیش کے معروف عالم دین ہیں، انہیں چند نادر کتب کا مجموعہ ہدیہ ملا، دوران مطالعہ دلچسپی کی جو چیزیں ان کی نظر سے گزریں تو انہیں ڈائری میں قلمبند کیا، یوں علمی، تحقیقی اور بعض تاریخی نوادرات پر مشتمل ایک مجموعہ تیار ہو گیا۔ کتاب بنیادی طور پر اہل علم کے لئے شائع کی گئی ہے اور اس میں شامل نکات کا غالب حصہ علم صرف ونحو، ادب اور علم معانی وبدیع سے متعلق ہے، جنہیں یقیناً اہل علم مفید اور دلچسپ پائیں گے۔

کتاب کے صفحہ نمبر: ۶۱ پر پہلی صدی ہجری سے پندرہویں صدی ہجری تک کے مجددین کی فہرست دی گئی ہے، اسے حتمی نہیں کہا جاسکتا۔ بعض حضرات کا مجدد ہونا محل نظر ہے۔ اس فہرست کی تخریج حاشیہ میں ''عجائب المخلوقات، ص: ۵۶، مجموعۃ الفتاویٰ: ۱/۶۵'' کے حوالہ سے کی گئی ہے۔ یہ حوالوں کی سیٹنگ میں تسامح کا نتیجہ ہے۔ کتاب کے ٹائٹل پر درج تعارفی عبارت ہے جس میں عجیب وغریب تحقیقی نکات............ کو بہت دلکش انداز میں بیان کیا گیا ہے، اس کی تسامح ''عجیب''، وغریب تحقیقی نکات'' کے تناظر سب دیکھئے تو آئندہ ایڈیشنوں میں بھی برقرار رکھنے کی گنجائش نکلتی ہے۔☆......☆